

call for spotlight on Ibn Khaldun

Hans News Service |

Updated On: 16 March 2019 12:21 AM HIGHLIGHTS

Two-day national seminar held at MANUU Hyderabad: Department of Sociology, Maulana Azad National Urdu University (MANUU) is hosting a two-day national seminar cum symposium in an attempt to rediscover the pioneering contribution made by the 14th century Muslim Philosopher & Scholar Ibn Khaldun in the field of Sociology. The seminar is sponsored by ICSSR.

Speakers at the inaugural session of the seminar 'Sociology of knowledge: A perspective from Ibn Khaldun', inaugurated, rued at the neglect of Ibn Khaldun as the founding father of Sociology. Also Read - I am not joining TRS, clarifies Jagga Reddy Dr Mohammad Aslam Parvaiz, Vice-Chancellor in his presidential address stressed the need to explore and revisit Ibn Khaldun through his original Arabic texts instead of Western translations. MANUU can take the initiative, he pointed out. "We need to look at the issues with our own perspective," he added. Noted Sociologist, Prof M A Kalam in his keynote agreed that Ibn Khaldun is badly neglected for a very long time. He was a genius, born in 1332 in Tunisia, left his indelible marks as Historiographer, Demographer and Sociologist. Also Read - Man hacked to death in Hyderabad However, much of his work was relegated because of lack of translation, he pointed out. Ibn Khaldun treated Society as a living organism. Prof Kalam described Ibn Khaldun as an important figure in Sociology & Muslim History.

Prof Vinod Jairath, another noted Sociologist, formerly with University of Hyderabad, addressed the inaugural as chief guest. He described the seminar as a bold attempt by the Department of Sociology. He advised the students and research scholars to look into the context of every idea. Comparison without a proper context is an exercise in futility, he remarked.



Published on Mar 15 2019 - Hyderabad - -

MANUU launches Hyderabad Dialogue series

Hyderabad:

Exclusion and Discrimination are man made concepts & practices. We need to provide training to our kids based on the teachings of justice, truth and equality to help in the creation of an Inclusive society.

Dr. Mohammad Aslam Parvaiz, Vice-Chancellor, Maulana Azad National Urdu University expressed these views today wile delivering a special lecture "Inclusion and Exclusion as Personality Trait" to mark the launching of Hyderabad Dialogue Series. Department of Political Science & Al-Beruni Centre for the Study of Social Exclusion & Inclusive Policy (ACSSEIP) have started the Dialogue Series in an attempt to discuss burning social issues in an informal environment.

While elaborating his point, Dr. Parvaiz asserted that inclusiveness is part of our natural character. Quoting extensively from different verses of Holy Quran, he said that Inclusion of humanity is the first lesson of the Holy book. The creator has described the Quran as a source of guidance for the whole humanity without any discrimination. The Holy book also asks it's followers to respect other religions, scriptures and prophets. Quran also speaks about the respect of mankind, he said.

Tracing the genesis of exclusion & discrimination, he said the human character & trait starts taking shape right from inside the mother's womb. Quiet often the surroundings make major impact in evolving of a personality and it's trait.

Earlier, Dr. Afroz Alam, Head, Department of Political Science welcomed the gathering & spoke about the importance of the initiative. To change the society, we need to understand it first, he remarked. This forum is long awaited and will try to provide a platform of free exchange of constructive ideas & thoughts.

يروكرام جشن بهارال كاانعقاد

حدرآباد 15 مارج (برلس وف) مولانا آزاد يشكل اردو ال غوري ك فارفين كا ايك ائم اجلاس ظلب كر يروكرام" جش بهارال" كدوران حال بى عن متعقد بوا اليدما في ميد كا اجتمام ڈین فارقین کی جانب ہے کیا گیا۔ جناب انس احس اعظمی، مثیر اعلی مرکز برائے مطالعات اردو ثافت نے صدارتی خطاب علی است خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ تعلیمی اداروں کے فارشین،اید اداروں ک"دیدی اور منیا" ، ہوتے ہیں جواتے اداروں کے لیے"رول ماؤل" ف بير _بطورمهان اعزازى واكثر يوسف خان رجل يالى شيكنيك وجواعث بروكثر ن كها كداليومنائي میث کا اہم مقصد فارفین اور او نیورٹی کے درمیان ایک مقتلم رشتے کو استوار کرنا ہے۔اس تقریب مل بحثيث مهانان خصوص واكثر مول احمد بابا (اسشنث روفيس IPE)، واكوعليم الله خان (دُارُ Socio Reform Society)، دُاكِرُ افروز عالم (استنت يروضر، ماتو). وْاكْرْ عبدالقدوى (اسفن يروفيرو نائب يركل)، جناب اخر رضاء (TGT ، مانو ماول اسکول)، اور جناب رحت الله CIT، Software Develope ، افي شال رے۔ ۋاكثرافروز عالم نےمهمانول كاستقبال كياورمهمانان كاتعارف پيش كيا۔ اور دُين فارفين امورك ذر ليع انجام دي مح كام يرروني والى مهمان قارفين من عديد منجنث استديز عقارع واكر مول اح(Institute of Public Enterprise - IRE) استنت یروفیسرنے طلبہ کومشورہ دیا کہ وہ بو نیورٹی کے اساتذہ اور دیگر سولیات سے فائدہ اٹھا کی اورائی صلاعتوں کو بردان ج من کا موقع دیں۔ شعبہ اردوے فارغ ڈاکٹر عبدالقدوس (اسشنٹ روفيرونائب رسل) نے كہا كرآج يونورى من بہتر كونس دستياب بين جوان كےدور على تيل تھی۔طلباس سے فائدہ اٹھا کیں۔ ڈاکٹرعلیم اللہ خال شعبہ تعلیم نسوال ،مالو کے فارغ نے اپنے خطاب ميساج كى براكى" جيزى رم" برروشى ۋالى اورطلبا وطالبات كومشوره ديا كدوه اس برائى كوختم كرنے كے ليے آ مح بوهين اورسنت رسول كى تعليمات كوعام كريں۔ شعبة كميور سائنس وآئى ئى كارغ جاب رحمت الله ني كها كرانهول فOnline Software develop کیا ہے جس کی بدولت انھیں مانو کے CIT میں المازمت عاصل ہوئی ۔ انہوں نے کہا کہ Software عانے کا بیارادہ انہوں نے اسے تعلی دور علی ہاش کی لائف سے سکھا۔ شعبة اليات عادغ جاب اخررشان كهاكمانوائ طلبكوايك اياسازكار ماحل فرابم كرتى ب كرجس شي وPSIAS اور مخلف Competitive التحانات كى تيارى آسانى سے كر كے بن انبول نے طلبکوان کولیات سے فائدہ اٹھانے مشورہ دیا۔ شعبہ تعلیم وربت سے فارغ ڈاکٹر افروز عالم في ايخ طاب على كها كه مانوهل اليومنائي ميث كي واغ بمل يروفيسر الوالكلام، وين فارغین نے ڈالی اوران کی سریری ش ہرسال الیومنائی میٹ بحسن وقو بی منعقد ہوتی رہے گی۔جس جزر قاری سے فارفین امور برکام مور با ب انشاء اللہ اس کے بہت جلد شبت تائج آئے شروع ہوجا میں گے۔ فارلین کے جم بات سے طلبہ کوئی روشی اورائی مزل کی طرف برسے کی ترغیب لے كى _ آخر يس داكر افروز عالم في مهانول كاشكريداداكيا ـ دين فارفين كى ريس ي استنت، آمد عمم فے نظامت كفرائض انجام دي-

تعلیمی اداروں کے فارغین، طلبہ کیلئے رول ماڈل

أردويونيورش الومنائي ميك كاجشن بهارال مين انعقاد، اجم عهدول برفائز فارغين كے خطابات

ہں۔ انہوں نے طلبہ کو ان سہولیات سے فائده اللهاني مشوره وبار شعبه وتعليم و تربیت سے فارغ ڈاکٹر افروز عالم نے اے خطاب میں کہا کہ مانو میں الیومنائی مین کی داغ بیل پروفیسر ابوالکلام، ڈین فارغین نے ڈالی اوران کی سریرسی میں ہر سال اليومنائي ميث بحسن وخوني منعقد ہوتی رے گی۔جس تیز رفتاری سے فارغين اموريركام مورباب انشاء اللداس كے بہت جلد مثبت نتائج آنے شروع ہوجا نیں گے۔ فارفین کے بربات سے طلبہ کونٹی روشنی اور اپنی منزل کی طرف بوصنے کی ترغیب ملے گی۔ آخر میں ڈاکٹر افروز عالم نے مہمانوں کا شکر بدادا کیا۔ ڈین فارغین کی ریسرچ اسٹنٹ، آمنہ تبم نے نظامت کے فرائض انجام RS -=,

فارغین میں سے شعبہ مینجنٹ اسٹڈیز سے قارغ دُاكم من احمد ما (Institute) of Public Enterprise -(IPE) اسٹنٹ روفیم نے طلبہ کو مشورہ وہا کہ وہ یو نیورٹی کے اساتذہ اور ويرسبوليات سے فائدہ اٹھائيں اور ائي صلاحيتوں كويروان چڑھنے كاموقع وس شعبه ء اردوسے فارغ ڈاکٹر عبدالقدوں (اسٹنٹ پروفیسرونائب برکیل)نے کہا كرآج يونيورشي مين بهتر سهوتين وستياب ہیں جوان کے دور میں نہیں تھی۔طلبہ اس ے فائدہ اٹھائیں۔ ڈاکٹرعلیم اللہ خال' شعبہ العلیم نسواں ، مانو کے فارغ نے اب خطاب میں ساج کی برائی "جیز کی رسم" بر روشی ڈالی اورطلباوطالبات کومشورہ دیا کہ وواس برائی کوخم کرنے کیلئے آ کے براهیں اور سقت رسول کی تعلیمات کو عام كريں _شعبة كمپيوٹر سائنس و آئي تى كے و فارغ رحت الله نے کہا کہ انہوں نے Online Software Develop کیا ہے جس کی بروات انھیں مانو کے CIT میں ملازمت حاصل software کہا کہ Software بنانے کا بدارادہ انہوں نے اسے تعلیمی دور میں باشل کی لائف سے سکھا۔ شعبہ ایات ے فارغ جناب اخر رضائے کہا کہ مانو اینے طلبہ کو ایک ایبا سازگار IASoot からららいかい . IPS اور مخلف Competitive امتحانات کی تاری آسانی سے کر عق

حيدرآ با د (پريس ريليز) مولانا آ زادنيشل اردو یونیورٹی کے فارغین کا ایک اہم اجلاس طلبے پروگرام"جشن بہاران" کے دوران حال ہی میں منعقد ہوا۔ اليومنائي ميك كا اجتمام ذين فارغين كي جانب ہے کیا گیا۔انیس احسن اعظمیٰ ،مثیر اعلی مرکز برائے مطالعات اردوثقافت نے صدارتی خطاب میں این خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ تعلیمی اداروں کے فارغین، اینے اواروں کے" ویدی اور محتا" ہوتے بن جوائے اداروں کیلئے "رول ماؤل" في بي لطور مهمان اعزازی ڈاکٹر بوسف خان بریل مالی فيكنك وجوائث يروكم نے كما كداليومنائي میٹ کا اہم مقصد فارغین اور یو نیورٹی کے ورمیان ایک متحکم رشتے کو استوار کرنا ے۔ اس تقریب میں بحثیت مہمانان خصوصی ڈاکٹر مزفل احمد بایا (اسٹنٹ يروفيسر- IPE)، وْاكْرْعَلِيم الله خان Socio Reform - زار کرے Society)، ۋاكم افروز عالم (استنت يروفيس، مانو)، ۋاكم عبدالقدوى (اسشنك يروفيسرو ناكب ريل)، اخرر رضاء (TGT ، مانو ماؤل ا کول) اور رجت الله (Software プロ(アレ、CIT、Developer رے۔ ڈاکٹر افروز عالم نے مجالوں کا احقبال كياأورمهمانان كاتعارف بش كيا-اور ڈین فارفین امور کے ڈر لیے انجام د ي گ كام ير روشي والى ممان

تعلیمی اداروں کے فارغین طلبہ کیلئے رول ماڈل اُردویو نیورسٹی الومنی میٹ کاجشن بہاران اعلیٰ عہدوں پر فائز سابق طلباء کا خطاب

مانو کے CIT میں ملازمت حاصل ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ سافٹ ویر بنانے کا بدارادہ انہوں نے اسے تعلیمی دور میں باعثل کی لائف سے سیھا۔شعبہ سیاسیات سے فارغ اخر رضانے کہا کہ مانوایے طلبہ کو ایک ایاسازگار ماحول فراہم کرتی ہے کہ جس میں وہ IPS، IAS اور مخلف مسابقتی امتحانات کی تیاری آسانی سے کر سکتے ہیں۔ انہوں نے طلبہ کو ان سہولیات سے فائدہ اٹھانے مشورہ دیا۔ شعبہ تعلیم وتربیت سے فارغ ڈاکٹر افروز عالم نے اسے خطاب میں کہا کہ مانو میں الیومنائی میٹ کی داغ بیل پروفیسر ابوا لکلام، ڈین فارغین نے والى ادران كى سريرى مين برسال الومني ميث بحسن وخو بي منعقد موتى رے گی۔جس تیز رفاری سے فارغین امور پر کام ہور ہائے اس کے بہت جلدمثبت نتائج آنے شروع ہوجائیں گے۔فارغین کے تجربات ے طلبہ کوئی روشی اورائی منزل کی طرف بڑھنے کی ترغیب ملے گی۔ آخريس ڈاکٹر افروز عالم نےمہانوں کاشکر بدادا کیا۔ ڈین فارغین کی ريس استنك،آمنيم نے نظامت كفرائض انجام ديے۔

(CIT، Software Developer ، مانو) شریک رہے۔ ڈاکٹر افروز عالم نے مہمانوں کا استقبال کیا اور مہمانان کا تعارف پیش کیا اور ولين فارغين امورك ذريعدانجام ديئ كيكام يروشي والى مهمان فارفین میں سے شعبہ علیجمنٹ اسٹریز سے فارغ ڈاکٹر مزل احمد بابانے طلب کوشورہ دیا کہ وہ بو نیورش کے اسا تذہ اور دیگر سہولیات ہے فاكده الهائين اورايي صلاحيتول كويروان چرصن كاموقع وير شعبه ء اردوے فارغ ڈاکٹر عبدالقدوں (اسٹنٹ پروفیسرو نائب رسیل) نے کہا کہ آج یونیورٹی میں بہتر سہولتیں دستیاب ہیں جوان كدورين بين هى طلباس سے فائدہ اٹھائيں۔ ۋاكر عليم الله خال تعبد تعلیم نسوال ، مانو کے فارغ نے اینے خطاب میں ساج کی برائی" جهیزی رسم" پرروشی دالی اورطلبا وطالبات کومشوره دیا که وه اس برائی کوختم کرنے کے لیےآ گے برھیں اور رسول کی تعلیمات کو عام کریں _شعبة کمپیوٹرسائنس وآئی ٹی کے فارغ رحت اللہ نے کہا کہ انہوں نے ایک آن لائن سافٹ ویر تیار کیا ہے جس کی بدولت اکلیں

حيدرآباد-17/مارچ (پريس نوث) مولانا آزادنيشل اردو یونیورٹی کے فارغین کا ایک اہم اجلاس طلبہ کے پروگرام" جشن بباران " كدوران حال بي مين منعقد موار الوغي ميك كالهتمام وين فارغین کی جانب سے کیا گیا۔ انیس احس عظمی،مثیراعلی مرکز برائے مطالعات اردو ثقافت نے صدارتی خطاب میں کہا کہ علیمی ادارول کے فارغین، این ادارول کے" دیدی اور بھیا" ہوتے ہیں جوایے اداروں کے لیے" رول ماول" بنتے ہیں بطورمہمان اعزازی واكثر يوسف خان يرسل يالى شيكنيك وجوائن يروكثر في كما كدالونى مید کا اہم مقصد فارغین اور یونیورٹی کے درمیان ایک متحکم رشتہ کو استواركرنا ب-ال تقريب من بحيثيت مهمانان خصوصي واكثر مزال احد بايا (استنث يروفيسر-PE)، واكرعليم الله خان (واركرر Socio Reform Society)، ڈاکٹر افروز عالم (اسٹنٹ يروفيسر، مانو)، دُاكْرْعبدالقدول (استنك يردفيسروناكبيركيل)، جناب اخر رضاء (TGT ، مانو ماؤل اسكول)، اور رحمت الله

بهمنى سلاطين كى خدمات پركل سے قومى سمينار

حیدرآباد۔ 17 مارچ (پرلیس نوٹ): ہارون خان شیروانی مرکز برائے مطالعات دکن، منتقب مولانا آزاد نیشل اردو بو نیورش کے زیر اہتمام" دکی ساست، ساج، معاشیات، نقافت اور اوب میں بھنی سلاطین کا حصہ" کے موضوع پر 19 اور 20 مارچ کو دوروز ہ تو ہی سمینار کا انعقاد ع مل مين آئے گا۔ پروفيسر م الدين فريس جمنى سلاطين نے وكن مين كن جمنى كلم كوفروغ ويے يل نبايت المحصراليا ال دوروز وقوى مينارك انعقاد كالمقصد بندوساني تاريخ كى العظيم الشان سلطنت كے حكر انوں كى خدمات كوأجا كركرنا ہے۔اس مينار ميں ملك كے متاز علا اور وانشور حصد لیں گے۔ پروفیسر سلیمان صدیقی سابق شخ الجامعة عثانيد يو بنورشي ،محرّ مدراني اندرا وهزاج گير. كي، پروفيسرم ن سعيد، سابق چيئر مين كرنانك اردواكيثر يي وصدر شعبه اردو بنگلور يونيوري، پروفيرسيدمسودسراج، سابق صدرشعيه اردو، ميسور يونيورشي، پروفيسراشرف رقع، سابق اشرف رقع، سابق صدر شعبه اردو، عثانيه يو نيورشي، يروفيسر بيك احساس، سابق صدر شعبه يونيوري آف حيدرآباد، يروفيسر فاطمه بيكم، صدر شعبه اردوعثانيه يونيورش، يروفيسرعزيز الدين، سابق ۋائركم رضالا بريري، رامپور، ۋاكم مسعود جعفري، پروفيسر حبيب خار، سابق صدرشعبهاردو، يونيورش آف حيدرآباد، يروفيسر ذكيه يثمان، داكش سكينه امتياز ،صدرشعبه فارى، مبى يونيورش، دْاكْرْ قرعالم، على كره مسلم يونيورش، دْاكْرْ زېره فاردتى، جامعه مليه اسلاميه، پروفيسر عمر كمال الدين، كلهنئو يونيورشي، جناب عبدالقيوم، سابق ديشي ذا تركثر، آركا يُوز، ذا كثر زرینه پروین، ڈائرکٹر اسٹیٹ آرکا تیوزاس سمینار میں مقالات و خطبات سے مستفید کریں گے۔ پروفیسر شاہدنو خیز، جوائن ڈائر کٹر مرکز تمام اہل ذوق حضرات وخواتین طلبا اور ریسری اسكالرز ع شركت كى درخواست كى جاتى -M 18-3

میمنی سلاطین کی خدمات پر مانو میں کل قومی سمینار حدیثار 17 میلیات (میلیات بر مانومین) مطالعات دکان

جيدرآباد 17 رماري (پريس نوت): بارون خال شيرواني مركز برائ مطالعات دكن، مولانا آزاویفع اردویو نیوای کزراجتمام دوی ساست، ساج، معاشیات، نگافت اورادب على محتى سلاطين كاحمه" كموضوع بو11ور20ماري 2019 كودوروز وقرى سميناركاانهاد مل عل آئے گا۔ پروفیسر میم الدین فریس بھنی سلاطین نے وکن میں گڑگا جنی کلیر کوفروغ دیے على نهاية الم حصراليا-اى دوروز ، قوى سمينار كانعقاد كا متعد بندوستانى تاريخ كال عقيم الشان سلطت كے حكم انوں كى خدمات كوأجا كركرنا ب-اس مينار من ملك كے متاز علااور وانتور صدلیں مے۔ پروفیرسلمان مدیق ،مابق فی الجامع عاند او غوری ،محرمدانی اعدا وحزائ كيرى، پروفيسرى ن معيد، سابق چيز عن كرنا تك اردواكيد كي وصدر شعبه اردو بنگور يوغورى، روفيرسدمسودمراح، سابق مدرشعبدادده، ميسود يوغورى، روفيراشوف وفيع، سابق اشرف رفع، سابق مدر شعبداردو، عنائيد إيندرى، پروفيسر بك اصاس، سابق مدر شعبه يو غور كي آف حيد آباد بروفيم قاطمه يكم، صدر شعبه اردوعاند يوغور كي، بروفيم عزيز الدين ما بق دُارْكُرْ رضالا بحريري ، دامپور، دُاكْرْمسود جعفري ، پروفيسر حبيب نارد ما بق صدر شعبداردو، يو يخوري آف حيد آباد، بروفيسر ذكيه پنمان، وْاكْرْسكيد امّياز، صدر شعبه فاري، ميني يونيورځي، ۋا کژ قمر عالم، علی گژومسلم يونيورځي، ۋا کژ زېره قاروقي، جامعه مليه اسلاميه، پروفيسرعر كمال الدين، تلمنوً موغورى، جناب عبدالقيوم، سابق دُيْ وْارْكُوْ، آركا يُوز، وْاكْرْ زرينه روین، ڈائر کڑا سٹیٹ آرکا کیوزاس سمیناری مقالات وخطیات سے متنفید کریں گے۔ پروفیسر شابد توخير، جوائك واركز مركز تمام ابل دوق حفرات وخواتين طلبا اور يسرج اسكالرز فركت كاورخواست كا جاتى - 18-3

رانش سارا

بهمنى سلاطين كى خدمات برقومي سمينار

حیدرآ باو (پرلیس ریلیز) بارون خال شیروانی مرکز برائے مطالعات دکن ،مولانا آزاد پیشنل اردو يو نيور شي ك زيرا المتمام " دكي سياست، ساج ، معاشيات ، ثقافت اور ادب على يمني سلاطين كا حصر" كم موضوع ير 19 اور 20 مارچ كودوروز ، قوى سمينار كا انعقاد عمل مين آئے گا- پروفيسر شیم الدین فریس بهنمی سلاطین نے دکن میں گنگا جمنی گلجر کوفر وغ دینے میں نہایت اہم حصہ لیا۔ اس دوروزہ تو می سمینار کے انعقاد کا مقصد ہندوستانی تاریخ کی اس عظیم الثان سلطنت کے حكر انوں كى خدنات كوا َ جا گر كرنا ہے۔اس مينار ميں ملك كےمتاز علااور دانشور حصه ليں گے۔ يروفيسر سليمان صديقي، سابق فيخ الجامعة عمانيه يو نيورشي ، محرّ مد راني اندرا دهنراج كيرجي، يروفيسرم ن سعيد،سابق چيئر مين كرنا نك اردواكية كي وصدرشعبداردو بنظور يونيورشي، پروفيسر سيدمسعود مراح، سابق صدر شعبه ارده، ميسوريو نيورځي، پروفيسر اشرف رفيع ، سابق اشرف ر فع ، سابق صدر شعبه اردو، عثمانيه يو نيورشي ، پروفيسر بيك احماس ، سابق صدر شعبه ، يو نيورشي آ ف حيدرآ باد، پروفيسر فاطمه يگم،صدر شعبه اردوعثانيه يونيورځي، پروفيسرعزيز الدين، سابق دار كم رضا لا بريري، راميور، داكر معود جعفري، يروفيسر حبيب شار، سابق صدر شعبه اردو، بونيور في آف حيدرآباد، يروفيسر ذكيه پنهان، داكر مكينه امتياز، صدر شعبه فارى ممبي يونيورش، ۋاڭىر قىر عالم، على گژەھىملىم يونيورشى، ۋاكىر زېرە فاروقى، جامعەملىيەاسلامىيە، پروفيسر عمر كمال الدين، لكَصنو ٰ يو نيورش، عبدالقيوم، سابق ۋېي ۋائز كثر، آركا ئيوز، ۋاكثر زرينه پروين، ۋائز كثر اسٹیٹ آرکائیوزاس سمینار میں مقالات وخطبات سے متنفید کریں گے۔ پروفیسر شاہدنو خیز، جوائك واركم مركز تمام الل ذوق جفرات وخواتين طلبا اور ريس الكالرزع شركت كي ارخوات كى جاتى - ١٥٠ يهمني سلاطين كي خدمات برقو مي سمينار

حدرآباد ـ 1 امار ق (بریس فوف) بارون خال شیروانی مرکز برائے مطالعات وکن، مولانا آزاديكل اردويونيورى كزيرابتام"وكي ساست،ساج،معاشيات، قافت اوراوب شريمنى سلاطين كاسمه"كم موضوع بو1 اور 20 مارج 2019 كودوروز وقوى ميناركا انعقاد عمل ش آئے گا۔ پروفیسرم الدین فریس بھنی سلاطین نے دکن بیں آنگا جنی کھر کوفروغ دیے بیں نہاہت ابم حصدلیا۔اس دوروز ، قوی سمینار کے انعقاد کا مقصد بندوستانی تاریخ کی اس عظیم الثان سلطنت ك عرانول كى خدمات كوأجا كركاب-اس مينار عي ملك كي متاز على اوردانشور صديس ك-پروفيرسليان صديقى سابق في الجامد عليد يوندونى بحر مدوانى اعراد حزاج كيرى ويفرم ن سعيد سابق چيز ين كرنا عك اردواكيد كي وصدر شعبداردو بنكور يو غورى، يروفيسرسيدمسود مرائ ما بن صدر هيداردو ، يدور يي ندوش ، يروفيسرا شرف وفع ، ما بن اشرف وفع ، ما بن صدر شعبد اردود عاديد يوغورى، يروفير بك احماس، مايل مدر شعب، يوغورى آف حيدرآ باد، پروفير فاطريكم، صدر عبداردو حمانيه يو خورى، يروفيسرمزيز الدين، سابق داركر رضالا بريري، را مور، واكثر مسودجعفرى، يروفيسر حبيب فار، سابق صدر شعبد اردو، يو يورش آف حيدرا باده پروفير وكيد پنمان، وْاكْرْ سكيداتياز، صدرشعبه فارى، مبئ يوندرى، وْاكْرْ قرعالم، على كرهمسلم يونيورش، واكثر زبره فاروتي، جامعه طيداسلاميه يروفيسرعم كمال الدين، كلينو يونيورش، جناب عبدالقيوم، سابق في في دُارَكْم، آركا يُوز، وْاكثر زريد يروين، وْالرَّكْمْ الشيث آركا يَوزاس سمينار على مقالات وخلبات سے مستفيد كري ك_ بوفير شابدلو خيز، جواعث داركم مركز تمام الل دوق حفرات وخواتين طلبااوريس اسكالرزييش كت كى ورخواست كى جاتى - ي الك

بهمنى سلاطين كي خدمات پر قومي سمينار

حیدرآ باو(پریس ریلیز) بارون خال شیروانی مرکز برائے مطالعات وکن ،مولانا آزاد فیشل اردو یو نیور می کے زیر اہتمام' دکئی سیاست، ساج، معاشیات، ثقافت اور ادب میں ہمنی سلاطین کا جھے'' کے موضوع پر 19 اور 20 مارچ کو دوروز وقوی سمینار کا انعقاد عمل میں آئے گا۔ پروفیسر كيم الدين فريس جمنى سلاطين نے وكن ميں گؤگا جنى كيركوفروغ ديے ميں نہايت اہم حصدليا-اس دوروزہ تو می سمینار کے انعقاد کا مقصد ہندوستانی تاریخ کی اس عظیم الثان سلطنت کے حكرانوں كى خدمات كوأ جا گركرنا ہے۔اس تمينار ميں ملك كے متاز علما وردانشور حصہ ليں گے۔ يروفيسر سليمان صديقي، سابق بين الجامع عنائية يوينوري ، محرّ مدراني اندرا وهزاج كيرجي، پروفیسرم ن سعید، سابق چیز مین کرنا تک اردوا کیڈی وصدرشعبہ اردو بنظور یو نیورٹی، پروفیسر سپد مسعود مراح، مابق صدر شعبه ارده ،میسور یو نیورخی، پردفیسر اشرف رفیع ، مابق اشرف ر مع مابق صدر شعبه اردو، عثانيه يو نيورځي ، يروفيسر بيك احساس ، سابق صدر شعبه ، يو نيورځي آف حيدراً بإد، يروفيسر فاطمه بيكم، صدر شعبه اردوعثانيه يونيوري، پروفيسرعزيز الدين، سابق وانركم رضا لا بريى، راميور، و اكر معود جعفرى، يروفيسر حبيب شار، سابق صدر شعبه اردو، يونيورځي آف حيدرآ باد، پروفيسر ذكيه پيلمان، دُاكٽر سكينه امتياز، صدرشعبه فاري جمبي يونيورځي، دُا كُرْ قَمرِ عالم ، على گرُه هسلم يو نيورش ، دُا كُرْ زېره فاروق ، جامعه مليه اسلاميه ، پروفيسرعمر كمال الدين، لكھنۇ يونيورشى، عبدالقيوم، سابق ۋىي ۋائركىش، آركائيوز، ۋاكىشرز رىنە پروين، ۋائركىش اسٹیٹ آ رکا ئیوزاس سمینار میں مقالات وخطبات سے متفید کریں گے۔ پروفیسر شاہدنو خیر، جوائث واركم مركز تمام الل ذوق حفرات وخواتين طلبا اور ريس اكالرزع شركت كى رخوات کی جائی۔

bo w lu

16 MAR 2019

پهمنی سلاطین کی خدمات پرقوی سمینار

حدرآباد، 15 ربارچ (پریس نوٹ): بارون خال شیروانی مرکز برائے مطالعات دکن،
مولانا آزادیششل اردو یو نیورٹی کے زیراہتمام' دئی سیاست، سات، معاشیات، ثقافت اور
اوب میں بہنی سلاطین کا حس' کے موضوع پر 19 اور 20 مارچ کو دوروزہ قوئی سمینار کا انعقاد
عمل میں آئے گا۔ اس سمینار میں ملک کے ممتاز علما اور 19 مارچ کو دوروزہ قوئی سمینار کا انعقاد
صدیق ، سابق شخ الجامع عثانیہ یو نیورٹی، محر مدرائی اندراد هزائ گیر جی، پروفیسر من اسعید،
سابق چیز مین کرنا تک اردواکیڈ کی وصدر شعبداردو، نگلور یو نیورٹی، پروفیسر سیام صود مرائی،
سابق صدر شعبداردو، میسور یو نیورٹی، پروفیسر اشرف رفع ، سابق اشرف رفع ، سابق صدر شعبداردو، عالی صدر شعبداردو، علام ایک میری بروفیسر عاملہ بیگم، صدر شعبہ اردو، عثانیہ یو نیورٹی، پروفیسر عبد کار، سابق صدر شعبہ اردو، یو نیورٹی
پروفیسر فاطمہ بیگم، صدر شعبہ اردو، عثانیہ یو فیسر حبیب نثار، سابق صدر شعبہ اردو، یو نیورٹی
کی دوفیسر فاطمہ بیگم، صدر شعبہ اردو، عثانیہ یو فیسر حبیب نثار، سابق صدر شعبہ اردو، یو نیورٹی
کی دوفیسر فاطمہ بیگم، میں فاکم زبرہ فاروتی، جامعہ ملیہ اسلامیہ، پروفیسر عمر کمال اللہ ین، کھنوکہ
کا کا میروٹی، جناب عبدالقیوم، سابق ڈپی ڈائر کم آرکا کیور، ڈاکم زرینہ پرویں، ڈائر کم اسلیٹ
کی بیورٹی، جناب عبدالقیوم، سابق ڈپی ڈائر کم آرکا کیور، ڈاکم زرینہ پرویس، ڈائر کم اسلیٹ
کیورٹی، جناب عبدالقیوم، سابق ڈپی ڈائر کم آرکا کیور، ڈاکم زرینہ پرویس، ڈائر کم اسلیٹ
کی کیورٹی، جناب عبدالقیوم، سابق ڈپی ڈائر کم آرکا کیور، ڈاکم زرینہ پرویس، ڈائر کم اسلیٹ

راشر سارا

شعبهاسلامك استديز، مانومين كوئز مقابله كاانعقاد

حيوراً باو (پريس ريليز) شعبه اسلامک اسٹریز ما نویس بزم طلبه کی جانب ہے'' آیے مسلم حکومتوں کو جانیں'' کے عنوان ہے ایک کوئز مقابلہ کا انعقاد کیا گیا جس میں ایم ، اے سال اول ودوم کے طلبا وطالبات نے ساتھ حصہ لیا۔ اس موقع پر شعبہ کے صدر پر وفیسر محمونہم اخر نے اپنے صدارتی خطاب میں طلباء و طالبات کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے پروگرام طلبہ کی ہمہ جہت صلاحیتوں کو پروان پڑھانے اور انکی نشونما میں بہت معاون ہوتے ہیں۔ اس مقابلہ میں البیرونی ، ابن رشد، ابن بطوط اور المقدیبی ناموں سے موسوم ٹیول نے حصہ لیا۔ ٹیم ابن رشد کو پہلی اور ابن بطوط کو دوسری پوزیش حاصل ہوئی اور البیرونی نے تیسری پوزیش حاصل کی۔ پروگرام کا آغازا کیم ، اے سال اول نے ظام پیش کی اور پروگرام کا آغازا کیم ، اے سال اول نے نظم پیش کی اور نظامت کے فرائص مجموعہ دارجیم نے انجام دیے۔

the law

16 MAR 2019

رہنا ہے دکن

1 8 MAR 2019

شعبة اسلامك استذيز، مانومين كوئز مقابله كاانعقاد

حیدرآباد 17 مارچ (پرلی نوٹ) شعبداسلا کمداسٹڈیز بانو میں برم طلبر کی جانب ہے
د آئے مسلم حکومتوں کو جانیں 'کے عنوان سے ایک کوئز مقابلہ کا انتقاد کیا گیا جس میں ایم بات
سال اول ودوم کے طلبا وطالبات نے ساتھ حسد لیا۔ اس موقع پر شعبہ کے صدر پر وفیسر گرفیم اخر
نے اپنے صدارتی خطاب میں طلبا ووطالبات کی حوصلہ افز ان کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے
پردگرام طلبہ کی ہمد جہت صلاحیتوں کو پروان چڑھانے اور انکی نثو تما میں بہت معاون ہوتے
ہیں۔ اس مقابلہ میں البیرونی ، این دشد ، این بطوط اور المقد کی ناموں سے موسوم نیوں نے حصہ
ہیں۔ اس مقابلہ میں البیرونی ، این دشد ، این بطوط کو دوسری پوزیش حاصل ہوئی اور البیرونی نے تیسری پوزیش
سامل کی۔ پردگرام کا آغاز ایم ، اے سال اول کے طالب علم مجھ عبد الرحیم کی تلاوت سے ہوا۔
اس کے بعد میموند ایم ، ایک سال اول نے نظم چیش کی اور نظامت کے فرائض مجھ عبد الرحیم نے
انجام دیے۔

شعبة اسلامك اسٹلريز، مانوميں كوئز مقابله كاانعقاد

حیراآباد، 15 رماری (پریس نوٹ) شعبہ اسلا کہ اسٹڈیز مانو بیل برم طلبہ کی جانب

ے'' آئے سلم حکومتوں کو جانیں'' کے عنوان سے ایک کوئز مقابلہ کا انعقاد کیا گیا جس میں
ایم اے سال اول و دوم کے طلبا و طالبات نے ساتھ حصہ لیا۔ اس موقع پر شعبہ کے صدر
پروفیسر محرفہ پیم اختر نے اپنے صدارتی خطاب میں طلباء و طالبات کی حوصلہ افزائی کرتے
ہوئے کہا کہ اس طرح کے پروگرام طلبہ کی ہمہ جہت صلاحیتوں کو پروان چڑھانے اور انکی
نشونما میں بہت معاون ہوتے ہیں۔ اس مقابلہ میں البیرونی ، ابن رشد، ابن بطوطہ اور
المقدیبی ناموں سے موسوم میموں نے حصہ لیا۔ ٹیم ابن رشد کو پہلی اور ابن بطوطہ کو دوسری
المقدیبی ناموں سے موسوم میموں نے حصہ لیا۔ ٹیم ابن رشد کو پہلی اور ابن بطوطہ کو دوسری
یوزیشن حاصل ہوئی اور البیرونی نے تیمری پوزیشن حاصل کی۔ پروگرام کا آغاز ایم ، ایک
سال اول کے طالب علم مجرعبد الرحیم کی تلاوت سے ہواا سکے بعد میموند ایم ، ایک سال اول
نے نظم پیش کی اور نظامت کے فرائض مجموعبد الرحیم نے انجام دیئے۔

الجمن تقابلي ادب كى بين الاقوامي كانفرنس كااختيام

حدرآباد ـ 1 مارچ (پرلین نوف) مدوستان کاطر قد تدریس واکتیاب مکالمد برخی را بے وید ے لے کرمہا بھارت اور اپنیفد تک مکالماتی زبان میں ہیں۔مولانا آ زاد بیشل اردو یو غوری میں انجمن فالی اوب بند(CLAI) کی دوسالہ بین الاقوای کانفرنس کے اختیا ی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے روفيركويتاك شرماء مدر، ساؤته ايشين يونورش فياس خيال كاظهاركيا _كانفرل "جوبي ايشائي بيائي كى تعشيرى ومكالماتي ماييت كا مطالعة كالنعقاد شعبة الكريزي، مانو كے تعاون على من آيا۔ پروفيسرشرما نے بحثیت مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جنوبی ایشیا میں ثقافتوں اور زبانوں میں تنوع کے سبب مكالم (ڈائلاگ) ناگز ير موجاتا ہے۔ انہوں نے علاقہ كے تشرى تاظر كاحوالدوية موع كها كريهاں كالمدى غاكره اور مقالي ين كام آنے والا ايك مشترك بنر ب- يروفيسراى وى داما كرستن، مدر CLAI نے کہا کہ عالمی سطح پر نقابلی اوب تغیر پذیر ہے اور اب ساری ونیا کی توجہ بعدوستانی زبانوں پر ہے۔ عصر حاضر مين مكالے كى ايميت يردوشي والے ہوئے انہوں نے كہا كہ بم ايك اليے دور ے كردر بي جہاں ذات یا ۔ اور خاز عاب تو ہیں لیکن مکالے کی مخبائش کم بی نظر آئی ہے۔ ڈاکٹر ایم اے سکندر، دجشرار نے بحثیت مہمان اعزازی مطلبین اورشرکاء کومبار کبادوی۔ RD

الجمن تقابلي ادب كي بين الاقوامي كانفرنس كااختتام

حيدرآ باد، 16 رمارچ (پريس نوٹ) مندوستان كاطريقة تدريس واكتهاب مكالمه ير بني رہا ہے۔ مولانا آزاد ميسل اردو يو نيورش ميں كل الجمن تقابل ادب مند (CLAI) کی دوسالہ بین الاقوامی کانفرنس کے اختامی اجلاس سے خطاب کرتے موع پروفیسر کویتا اے شر ماء صدر اساؤتھ ایشین یو نیورٹی نے اس خیال کا اظہار کیا۔ پروفیسرشر مانے بحیثیت مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جنوبی ایشیا میں ثقافتوں اورزیانوں میں تنوع کے سب مکالمہ (ڈائیلاگ) ناگزیر ہوجاتا ہے۔ پروفیسرای وی را ما کرشنن، صدر CLAI نے کہا کہ عالمی سطح پر تقالی اوب تغیر پذیر ہے اور اب ساری ونیا کی توجہ مندوستانی زبانوں پر ہے۔ ڈاکٹر ایم اے رجسٹرار نے بحثیت مہمان اعزازي مطمين اورشركاءكومباركبادوي-

Wanter

ابن خلدون کو ماہر ساجیات کے طور پر نظرانداز کیا گیا

اردویو نیورٹی میں قومی سمینار۔ ڈاکٹر اسلم پرویز، پروفیسر کلام کے خطاب

ہوتا رہتا ہے۔اس کے باعث اس کی صلاحیتوں میں بھی اضافہ ہوتا ب- ابن خلدون مالدار كرانے سے تھا۔ اس ليے اس اعجم اساتذہ ميسرآئے۔وہ خودايك زبين وظين انسان تھا۔ان حالات نے اسے ایک عظیم مورخ، مابرساجیات، مابرآبادیات بنادیا_ابن ظلدون کی پدائش1332 ش تولى مل مولى جبكه 17رار ي 1406 ش اس كا انقال موكيا يروفيسر ونود يرتهد، (ديارُد) شعبة اجيات، يونيورش آف حيدرآ باون كهاكمابن خلدون يركام كرنے سے قبل اس كا يس مظر جانا ضرورى ب- اصل متن تك رسائي نه مونے ك باعث این ظدون برکوئی بوا کامنیس مواراین ظدون کے وطن تولس كا2012 مي انبول نے دورہ كيا تھا جہال انبول نے ديكھا كو قرو اظهار کی آزادی پر پیره لگادیا گیا۔ بدبات مارے ذہوں مل بیتی ہوئی ہے کہ تمام رقی ، ایجادات مغربی اقوام کے فقیل ہوئی۔الل علم كے يس منظر سے بھي واقفيت ضروري ہے۔ پس منظر، تاظر، مقام كو جانے بغیر مح مجربیمكن نہیں ہے۔ پروفیسر لی ایج محر، صدر شعبة اجیات نے سمینار کے موضوع کے بارے میں تایا کہ اجیات کا جديدتصور 1920 ميس آيا ليكن ابن فلدون في 600 سال بهلاس كى بنيادة ال دى تمى مصلحين ساج كوشعير كنساب بين شامل كيا كيا ب- ڈاکٹر سہید، اسٹنٹ پروفسر ساجیات نے کارروائی چلائی۔ شعبه کے استاد، ڈاکٹر اخشام نے شکر بدادا کیا۔ اس علوم سے وابست اساتذه اوراسكالس الموقع يرموجود تق-

حيدرآباد-15مارچ (پريس نوف) شعبرساجيات، مولانا آزاد فيحل اردو يونيورش من دوروز وقوى ميوزيم وسمينار كااجتمام كياجار با ہے جس میں چودھویں صدی کے متازمسلم اسکالر ابن خلدون کی علم اجیات کے فروغ میں اولین خدمات کی بازیافت کی جاری ہے۔ اس ميناركو ايرين كونسل فارسوشيل سائنس ريسرچ، د بلي كا تعاون حاصل ہے۔مقررین سمینار دعلم کی ساجیات: این فلدون کا نقط نظر" نة ج افتا ى اجلاس شاس امريرافسوس كا ظهاركيا كمابن فلدون كوهم ساجيات على اس كاستقد مقام بين ديا كيا- واكثر محداللم يرويزه وائس عاسل في الى صدارتى تقرير ش كها كة تاريخ كى اس عقيم ستى ب اس كولى على موجود اصل متن ك ذريعه كام بونا جاب ندكه اگریزی ش موجود ترجمہ ے۔ ضرورت پڑنے پر شعبہ عربی، اردو بونیورٹی کے اساتذہ و اسکاری کی خدمات سے استفادہ کیا جاسکتا ب-متاز مابر اجيات پروفيسرايم اے كلام، دين المفشريش ايند ر کولیٹری افیرس، کریا ہو ندوئی، سری ٹی، آعرا پردیش نے کہا کہ این خلدون کا فلفدانسان کی زندگی،اس کی پیدائش سے لے کرموت عكاماطرتا ب-اىطرحوه انسانى ساج بغوركرتا ب-ساجىك يدائش مولى م، وه يوها م، قوى موتام (جي تبذيب يافته كهاجاتا ہے)اور پراس کی موت ہوجاتی ہے۔ پروفیسر کلام نے کہا کہ ضرورت ك يحيل اجم موتى إلى مسلمت شروع موتا ب جب ضرورت حص وطمع مين بدل جاتى ب-انسان كاضروريات مين ملكل اضافه

اردويونيورسي ميس مهاتما كاندهي يركوز مقابلے كاانعقاد

حيدرآباد 16/مارچ (پريس نوث) مولانا آزاديشل اردويو نيورش كى جانب مہاتما گاندھی کے 150ویں یوم پیدائش تقاریب کے سلسلے میں ان کی شخصیت اور كارتامول سے متعلق ايك كوئز مقابله نظامت فاصلاتی تعلیم ساعت گاه میں 13 رمارچ كو منعقد كيا كيا-اس مين جمله 42 ثيول نے حصدليا- ہر ثيم مين 3 طلباتھ۔ ڈاكٹر فيروز عالم، كنوينرتقاريب كمينى كے بموجب 8راؤند تك چلنوالاس مقابلے ميں ڈى ايل ايد چو تھے مسٹر کے طلبا محد ساجد عالم ، محمد نور عالم اور محد نظام الدین کو انعام اول عاصل ہوا۔ ایم-ایڈ چو تھے مسٹر کے طلبا شانہ معظم ، سرفراز احداور مرزاقیل انورکوانعام دوم حاصل ہوا۔ بی ۔ ایڈ چو تھے مسٹر کے محمد تفیق عالم ، افضل حسین اور وسیم احمد کو انعام سوم حاصل ہوا۔ مرکز مطالعات اردو ثقافت کی جانب ہے منعقد کیے جانے والے اس پروگرام کے کنوینر دُّا كُثرُ حُمَدا فروز عالم شخے جب كه دُّا كُثرِ خورشيد عالم ، دُّا كثرُ احمد رضا مُحترَ مه عصمت فاطمه ، دُّا كثر وسیم راجا اور جناب عبیداللدر بحان نے بحثیت رکن اور کوئز ماسٹر پروگرام کو کامیالی سے مكناركيا _ جناب انيس العظمى نے جج كے فرائض انجام ديے _ جناب محدز بيراحمد، جناب حبيب احمرني انظامات مين حصرليا- ط و الحري المحاليات